خواجہ عبدالمنان راز

یارِ غارِ مصطفےٰ

پیروکار، جانثارِ مصطفےٰ　　غم گسار، یار، غارِ مصطفےٰ
اللہ اللہ اُن کا یہ عالی مقام　　خود بنایا آپ نے ان کو امام

سر بسر صدق و صفا مہرو وفا　　پیکرِ شرم و حیا صبر و رضا
آپ ہیں صدیقِ اکبرؓ بالیقیں　　آپؓ ہیں ختمِ رُسلؐ کے جانشیں

جب کوئی فتنہ اٹھا یلغار کی　　مصلحت کوئی نہ آڑے آنے دی
آپ کہلائے خلیفۃ النبیؐ　　آپ نے پھیلائی ہر سُو روشنی

جامعِ قرآنِ ربِّ دو جہاں　　سنّتِ ختمِ رُسلؐ کے پاسباں
حق شناس و حق پرست و حق نگر　　آپ بعد از انبیاء، خیر البشر

راز ہے ممکن کہاں اُن کی ثنا
کر رہا ہوں اعتراف اس عجز کا
جانتے ہیں مرتبہ بوبکرؓ کا
کبریا یا پھر حبیبِ کبریا!